بیرون ملک پاکستانیوں کی سیاسی وجمہوری عمل میں شرکت ایم کیوایم کی اولین پالیسی رہی ہے

متحدہ قومی موومنٹ کی کوششیں بالاخر رنگ لے آئیں، ڈاکٹر فاروق ستار کا اسلام آباد میں پریس کانفرنس سے خطاب

اسلام آباد۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

قومی اسمبلی میں ایم کیوایم کے پارلیمانی لیڈر وحق پرست وفاقی وزیر برائے سمندر پار پاکستانیز ڈاکٹر فاروق ستار نے منگل کو اسلام آباد میں پریس کانفرس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دیار غیر میں مقیم پاکستانیوں کوخوشخبری ہو کہ الیکشن کمیشن کی جانب سے موجودہ حکومت اوروزارت سمندر پار پاکستانیز کی کاوشوں سے انہیں ووٹ کا حق دیا گیا ہے،اس موقع پر انکے ہمراہ ممبران بورڈ آف گورنر شیخ صلاح الدین ،طیب حسین ،سیکریٹری ،او پی ایف ،ندیم اشرف ،ایم ڈی او پی ایف چوہدری منظور بھی موجود تھے۔انہوں نے کہا سمندر پار پاکستانیوں کو ووٹ کا حق دینا آئین پاکستان میں موجود ہونے کے باوجود طریقہ کار وضح نہیں تھا کہ وہ اپنے حق رائے دہی کو استعمال کرسکیں۔ایم کیوایم کی سمندر پار پاکستانیوں کیلئے اولین پالیسی رہی کہ انہیں پاکستان کی سیاسی وجمہوری عمل میں شرکت کے لیے ایسی سہولت دی جائے کہ وہ انتخابی عمل میں شریک ہوسکیں۔1993ء میں سمندر پاکستانیوں نے سپریم کورٹ میں پٹیشن دائر کی ،سپریم کورٹ نے اپنا فیصلہ بھی دیا مگر اسکے باوجود انہیں حق رائے نہیں دیا گیا۔وزارت سمندر پار پاکستانیز کا عہدہ سنبھالنے کے بعد ہم نے پہلی پریس کانفرنس میں سمندر پار پاکستانیوں کے حقوق کے تحفظ اور تشخص کا جو وعدہ کیا اس میں انکا ووٹ کا حق تھا۔4مارچ 2009ء میں ہم نے اس مسئلے کو وزارت قانون ،داخلہ اور خارجہ کے ساتھ ملکر اٹھایا اور الیکشن کمیشن میں بھی بات کی ،اس مسئلے پر وزیر اعظم پاکستان نے خصوصی تعاون کیا جو سعودی عرب کا دورہ کرکے آئے اور انہوں نے ہدایت دی کہ سمری الیکشن کمیشن بھجوادی جائے۔ہم چیف الیکشن کمشنر،سیکریٹری الیکشن کمشنر اور دیگر حکام کے شکر گزار ہیں کہ ’’عوامی نمائندگی ایکٹ 1976‘‘ میں ترمیم کی ،جس میں پوسٹل بیلٹ اور دوسرے طریقوں سے قومی شناختی کارڈ کے حامل پاکستانیوں کو ووٹ کا حق دینے کا حتمی فیصلہ ہوگیا ہے۔انہوں نے کہا کہ اس اہم سنگ میل پر ہم محترم وزیر اعظم ،الیکشن کمیشن اور وزارت سمندر پار پاکستانیز کے ساتھ ساتھ بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کو مبارکباد دیتے ہیں۔سمندر پار پاکستانیز ہمارا قیمتی اثاثہ ہیں جو ملک کی معیشت کو مستحکم کرنے میں اپنا انتہائی اہم کردار ادا کررہے ہیں۔سمندر پار پاکستانیز چار سال قبل پہلے تک چار ارب ڈالر سالانہ زرمبادلہ ملک بھیجتے تھے اور اب اعتماد کی بحالی سے 12ارب ڈالر کا خطیر زرمبادلہ پاکستان بھیج رہے ہیں،اور پھر بھی انہیں ووٹ کا بنیادی حق نہ دیکر ہم آئین کی خلاف ورزی کررہے تھے۔ہم نے سمندر پار پاکستانیوں کا ایک قرض اتارتے ہوئے اپنا ایک فرض پورا کردیا، یہ محبّ پاکستانی اب ملکی سیاست میں بھرپور حصہ لے سکیں گے اور پاکستان میں مکمل ومستقل تبدیلی کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کریں گے۔انہوں نے کہا کہ پوسٹل بیلٹ تمام پاکستانیوں تک ارسال کرنا دشوار ہے چنانچہ مواصلات کے جدید طریقوں جیسے الیکٹرانک ووٹنگ اور کمپیوٹرائزڈ ووٹنگ کو استعمال کرتے ہوئے ہمیں آسان اور سہل طریقہ کار کی جانب جانا ہوگا تاکہ ہر پاکستانی کو ووٹ کا حق مل سکے۔انہوں نے کہا کہ سمندر پار پاکستانیز کیلئے سینیٹ ،قومی اور صوبائی اسمبلیوں میں نشستیں مخصوص ہونی چاہیے،اور ایک مقررہ وقت میں انتخاب عمل میں لایا جائے۔آرٹیکل 25 کے تحت سمندر پار پاکستانیوں کو انتخابات میں حصہ لینے کا حق دیا جائے۔ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ اس قانون سازی کیلئے تمام جماعتوں کو اپنا بھرپور کردار ادا کرنا ہوگا،اگر اس سلسلے میں آئین میں ترمیم کی ضرورت بھی پڑی تو ہم اس ترمیم کو تمام پارلیمانی جماعتوں کے تعاون اور اتفاق رائے سے منظور کرائینگے تاکہ سمندر پار پاکستانیوں کے اس حق کو قانونی شکل دی جاسکے اور الیکشن کمیشن اس سلسلے میں انتظامات قانونی طریقے سے انجام دے سکے۔ ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ بیرون ملک مقیم پاکستانی ہمارا قیمتی اثاثہ ہیں اور ملک کے لیے انکی خدمات اور ان کی سپورٹ ملک کے لیے انتہائی ضروری ہے اور ہم دنیا بھر میں پھیلے پاکستانیوں کی ملک سے بے پناہ محبت اور ملک کی ترقی وخوشحالی کے لیےان کی خدمات کو زبردست خراج تحسین پیش کرتے ہیں کہ جو ملک سے باہر ہوتے ہوئے بھی ملک کا نام روشن کرنے میں اپنا بھرپور کردار ادا کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆